مطبوعات

حقیقتِ شرک

از مولانا امین احسن صاحب اصلاحی۔ قیمت بلا جلد ۱۲/ ۔ صفحات ۱۷۵

ملنے کا پتہ:۔ دائرہ حمیدیہ سرائے میر اعظم گڈھ، قرول باغ دہلی، نیز دفتر ترجمان القرآن، دارالاسلام پٹھانکوٹ پنجاب۔

یہ کتاب اگرچہ مختصر ہے مگر بڑی اہم کتاب ہے۔ اس میں پوری تفصیل کے ساتھ بتایا گیا ہے کہ قرآن مجید کی رو سے شرک کی تعریف کیا ہے، کن عقائد اور تخیلات کو قرآن شرک کہتا ہے اور کن اعمال کو اس نے مشرکانہ اعمال قرار دے کر قابل ملامت ٹھیرایا ہے، عرب جاہلیت، یہود، عیسائیوں اور منافقوں کی مذہبی اور دنیوی زندگی میں وہ کیا چیزیں تھیں جن کی قرآن مجید نے شرک اور مشرکانہ ہونے کی حیثیت سے مذمت کی، اور پھر اسی قرآنی روشنی میں موجودہ زمانے کے مسلمانوں اور غیر مسلموں کے اعمال وعقائد میں سے کیا کیا چیزیں ایسی ہیں جن پر شرک کا اطلاق ہوتا ہے ان مسائل پر اتنی وضاحت اور شرح وبسط کے ساتھ ابھی تک کہیں بحث نہیں کی گئی تھی۔ علاوہ بریں اس کتاب کا اہم ترین پہلو یہ ہے کہ یہ توحید اور شرک پر محض نظری بحثوں کا مجموعہ ہی نہیں ہے بلکہ اس میں اجتماعی زندگی اور تہذیب وتمدن پر توحید اور شرک کی اثراندازیوں کا بھی عمیق جائزہ لیا گیا ہے، اور اس کام میں فاضل مؤلف نے مطالعہ وتدبر اور غور وفکر سے کام لینے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی ہے۔ ہمیں مسرت ہے کہ مولانا اس سلسلہ کو آگے بڑھا کر حقیقت توحید، حقیقت رسالت اور حقیقت معاد پر بھی ایسے ہی رسالے لکھنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

حقیقتِ نفاق

از جناب مولوی صدرالدین صاحب اصلاحی۔ ناشر: اقبال اکاڈیمی ظفر منزل، تاج پورہ، لاہور۔

قومیں اور جماعتیں ہزار شکستیں کھا کر اور لاکھ چوٹیں سہ کر بھی زندہ رہتی ہیں، اگر ان میں منافقین کا گروہ موجود نہ ہو یا اگر موجود ہو بھی تو کم از کم ان کی سرگرمیوں پر نظام اجتماعی قابو حاصل کیے رہے۔ بخلاف اس کے جہاں کسی اجتماع کے ارکان منافقین کو پہچاننے اور ان کو قابو میں رکھنے اور جماعت کو ان کے مفاسد سے بچانے کی فکر نہ رکھتے ہوں وہاں چاہے اجتماعی جاہ وجلال کے کتنے ہی اونچے محل کھڑے نظر آئیں اور فتح وکامرانی کے "تخت طاؤس" کی چمک دمک نگاہوں کے لیے کیسی ہی خیرہ کن ہو، لیکن اجتماعی عمارت کو دیمک لگی رہتی ہے جو اسے بالآخر کھوکھلا کر دیتی ہے۔ امت مسلمہ کی کشتی حیات کو طوفانوں اور گردابوں نے نہیں ڈبویا ہے بلکہ خود اس کے ملاحوں اور راکبوں نے اس میں چھید کیے ہیں، اور آج یہی منافق اس بیڑے کو پھر ابھرنے سے روک رہے ہیں۔ اب اگر ہم دوبارہ اس امت کا احیا چاہتے ہیں تو ہمارے لیے اپنے ایمان کو تازہ اور مستحکم کرنے اور اپنے اخلاق کو درست اور اجتماعی نظم کو مضبوط کرنے کے ساتھ یہ بھی ناگزیر ہے کہ ایمان اور نفاق کے فرق کو سمجھیں اور منافقین کو پہچاننے والی نظر اپنے اندر پیدا کریں اور ان تدابیر سے نہ صرف واقف ہوں بلکہ ان کو عمل میں لانے کا بھی عزم کر لیں جو منافقین سے نمٹنے کے لیے استعمال کی جانی چاہئیں۔ اللہ تعالیٰ کا یہ بڑا فضل ہے کہ اس نے جہاں اور تمام معاملات میں ہماری رہنمائی فرمائی ہے، وہیں ان منافقین کے بارے میں بھی ہماری رہنمائی کا مکمل انتظام فرما دیا ہے۔ چنانچہ اس کتاب میں مولوی صدرالدین صاحب اصلاحی نے قرآن مجید کے عمیق مطالعہ سے نہایت تفصیل کے ساتھ یہ دکھایا ہے کہ نفاق فی الحقیقت ہے کیا چیز، ایمان اور نفاق میں وجہ امتیاز کیا ہے